سوال

(570) فحاشی کی اشاعت کے لیے مکان کرایہ پر دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ٹی وی، وی سی آر اور فلموں کا کاروبار کرنے والوں کو اپنی دکان کرایہ پر دینا جائز ہے یا نہیں؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دورحاضر میں ٹی وی، وی سی آر، اور سی ڈی وغیرہ کو فحش کاری اور بے حیائی پھیلانے کے لیے استعمال کیا جاتا

دورحاضر میں ٹی وی، وی سی آر اور سی ڈی وغیرہ کو فحش کاری اور بے حیائی پھیلانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، قرآن کریم نے بے حیائی پھیلانے والوں کا سخت نوٹس لیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الَّذينَ يُحِبّونَ أَن تَشيعَ الفـٰحِشَةُ فِى الَّذينَ ءامَنوا لَهُم عَذابٌ أَليمٌ ۙ فِى الدُّنيا وَالءاخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعلَمُ وَأَنتُم لا تَعلَمونَ [1]

''یقیناً وہ لوگ جو مسلم معاشرہ میں بے حیائی پھیلانے کو پسند کرتے ہیں ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے، اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ بھی نہیں جانتے ہو۔''

مذکورہ آیت میں فاحشہ سے مراد ہر وہ کام ہے جو انسان کو شہوانی خواہش میں تحریک پیدا کرنے کا سبب ہو، آج کل فحاشی کی اشاعت بہت وسیع پیمانے پر ہو رہی ہے، اس میں تھیٹر، سینما گھر، کلب ہاؤس، ویڈیو، ٹی وی پر شہوت انگیز اور زہد شکن گانے، اسی طرح فحاشی پھیلانے والا لٹریچر، ناول، افسانے، بسوں میں نصب وی سی آر، اخبارات و اشتہارات میں عورتوں کی عریاں تصاویر، ناچ گانے کی محفلیں اور ہوٹلوں کے پرائیویٹ کمرے فحاشی پھیلانے میں اپنا اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اسی طرح بعض اداروں نے نوجوان لڑکیوں کو سیل مین کے طور پر ملازم رکھا ہوتا ہے تاکہ مردوں کے لیے وہ باعث کشش ہوں اور ان کے کاروبار کو فروغ حاصل ہو، الغرض سوال میں مذکور ٹی وی، وی سی آر اور فلموں کا کاروبار شرعاً ممنوع ہے کیونکہ یہ سب بے حیائی، عریانی اور فحاشی پھیلانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں، فحاشی کی یہ تمام اقسام قابل دست اندازئ پولیس ہیں، اس طرح کا کاروبار کرنے والوں کو اپنی دکان کرایہ پر دینا حرام کام میں تعاون کی وجہ سے ناجائز ہے قرآن کریم میں ہے:

وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ۚ [2]

''نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو، گناہ اور سرکشی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو۔''

اس آیت کریمہ کے پیش نظرٹی وی، وی سی آر اور فلموں کا کاروبار کرنے والوں کو اپنی دکان کرایہ پر نہیں دینی چاہیے اور نہ ہی اس سلسلہ میں داڑھی مونڈھنے والے اور فوٹو گرافر کے ساتھ کوئی تعاون کرنا چاہیے، ہمارے نزدیک بینک کو دکان کرایہ پر دینا بھی درست نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]۲۴/النور:۱۹۔

[2]۵/المائدہ:۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:474

محدث فتویٰ